تعویذاتِ عطاریہ کی بہاریں (حصہ چہارم)

خوش نصیب مریض

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
شعبہ اصلاحی کتب

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پہلے اِسے پڑھ لیجئے

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اِسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ **کثیرُ الکرامات** بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً و عَمَلاً، قولاً و فعلاً، ظاہِراً و باطِناً **اَحکاماتِ الٰہیہ** کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ آپ کے قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شَرِیعت بے لاگ گفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور نظر و فکر کی پاکیزگی پِنہاں ہے۔ لہٰذا اُمّت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت **شعبۂ اصلاحی کتب** (اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ) نے **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔ **اس** سلسلے میں تعویذاتِ عطّاریہ کی

بہاروں پر مشتمل رِسالہ ''**خوش نصیب مریض**'' پیشِ خدمت ہے۔

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه**o مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص ۱۸۵)اس لئے ہمیں چاہیئے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرلیں کیونکہ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا اور جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

''**تعویذاتِ عطّاریہ**'' کے 15 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ''**15 نیّتیں**'' پیشِ خدمت ہیں۔ ﴿۱﴾ ہر بار حَمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اگلے صفحہ کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۶﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ''**اللہ**'' کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا۔ ﴿۹﴾ حکایاتِ عطاریہ کے اختتام پر دی گئی دعا ''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلِسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو**'' کا معمول بناؤں گا۔ ﴿۱۰﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿۱۱﴾ اس حدیثِ پاک ''**تَهَادَوْا تَحَابُّوْا**'' ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔'' (مؤطا امام مالک، ج۲،ص ۴۰۷، الحدیث:۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ رسالہ خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ ﴿۱۲﴾ اس رسالے کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا۔ ﴿۱۳﴾ اگر کوئی شرعی غلطی ملی تو تحریری طور پر ناشر یا مصنف کو آگاہ کروں گا۔

شعبہ اصلاحی کتب **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ** ﴿دعوتِ اِسلامی﴾

مدینہ: فہرست آخری صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرُودوسلام میں فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نقل فرماتے ہیں، ''بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہونگے۔''

(سنن الترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، الحدیث ٤٨٤، ج٢ ص٢٧ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(1) خوش نصیب مریض

مرکز الاولیاء (لاہور) کے اِسلامی بھائی نے (جو رُوزگار کے سلسلے میں بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم ہیں) حلفیہ بیان لکھ کر دیا جس کا لب لباب یہ ہے کہ میں شام کم وبیش 5:00 بجے میں ڈرگ کالونی (مین بازار) میں ایک ٹھیلے پر رکھے ہوئے پُرانے ٹائپ رائٹر کا سودا کرنے میں مصروف تھا۔ اتنے میں میری نظر ایک شخص پر

پڑی جو حلئے سے **پاگل** محسوس ہورہا تھا۔ لوگ اس کو تنگ کر رہے تھے۔ اس نے مُشْتَعِل ہوکر ایک **پتھر** اٹھا کر تنگ کرنے والے لوگوں کو مارا۔ جو اُنہیں لگنے کے بجائے میرے پیٹ کے بائیں جانب آلگا۔ میں نے بے قرار ہو کر اپنا پیٹ سہلانا شروع کردیا۔ تھوڑی ہی دیر میں درد کا احساس جاتا رہا۔ بات آئی گئی ہوگئی۔ لیکن جب میں نمازِ عصر کیلئے مسجد پہنچا تو **دَرْد** پھر سے محسوس ہونے لگا اور بڑھتے بڑھتے اتنا شدید ہوگیا کہ میں بے ہوش ہوگیا۔ لوگوں نے مجھے میرے گھر پہنچایا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میری حالت بگڑتی چلی گئی چنانچہ گھر والے مجھے فوراً **P.I.A** کارساز نزد سِوک سینٹر میڈیکل ہسپتال لے گئے جہاں مجھے داخل کرلیا گیا۔ رات بھر میں وہیں رہا۔ صبح ڈاکٹروں نے مجھے چھٹی دے دی اور بتایا کہ یہ درد پیٹ کی گیس کی وجہ سے تھا۔

چند دن بعد دوبارہ **دَرْد** اٹھا۔ مگر اس مرتبہ میں کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں گیا بلکہ گھر والوں نے میری درخواست پر مجھے شہید مسجد پہنچا دیا جہاں **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ عام ملاقات فرما رہے تھے۔ قِطار کافی طویل تھی۔ جب میں آپ دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں پہنچا تو اپنی تکلیف سے آگاہ کیا اور تعویذ کے لئے درخواست کی۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے اَزراہِ شفقت ہاتھوں ہاتھ ایک **تعویذ**

بنا کر عطا کیا اور فرمایا: ''اِسے باندھ لیجئے اور پھر کبھی دَرْد اٹھے تو درد کی جگہ یہ تعویذ رکھ دیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دَرْد ختم ہو جائے گا۔'' جُونہی میں نے وہ تعویذ باندھا ایسا لگا کسی نے میرے پیٹ سے دَرْد کھینچ لیا ہو۔ وہاں پر موجود دیگر اِسلامی بھائی بھی حیران تھے کہ ابھی کچھ دیر پہلے درد کے مارے مچھلی کی طرح تڑپنے والا آناً فاناً تندرست کیسے ہو گیا؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں اپنی طبیعت بہتر محسوس کر رہا تھا یہاں تک کہ میں نے نعت شریف بھی پڑھی۔

وہ **تعویذ** میں نے کم و بیش 3 ماہ تک باندھے رکھا، اِس دوران مجھے کبھی بھی پیٹ میں درد نہیں اٹھا۔ **ایک** روز آفس میں ایک دوست کے پیٹ میں دَرْد اٹھا۔ اُسے درد سے کراہتا دیکھ کر میں نے وہ تعویذ کھول کر اسے دے دیا۔ میں اور آفس کا دیگر عملہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ اُس نے جیسے ہی وہ تعویذ باندھا **درد ایسا غائب ہوا جیسے کبھی تھا ہی نہیں**۔ آفس سے فارِغ ہو کر جب میں گھر پہنچا تو عصر کی نماز سے کچھ دیر پہلے مجھے وہی دَرْد دوبارہ اُٹھا۔ تکلیف کے مارے میری حالت غیر ہو گئی۔ مجھے فوراً P.I.A کارساز میڈیکل ہسپتال میں لے جایا گیا، جہاں میری حالت دیکھ کر مجھے داخل کر لیا گیا۔

ڈاکٹروں نے علاج کی پوری کوشش کی مگر دَرْد میں خاطر خواہ کمی واقع نہ ہوئی۔ پوری رات یُونہی گزر گئی۔ جب صبح ہوئی تو میرے بھائی نے (جومرکزالاولیاء لاہور سے آئے تھے) ڈاکٹر سے کہا کہ اِنجکشن لگا کر کوشش کریں۔ تو ڈاکٹر نے بتایا کہ میں پہلے ہی ڈرپ کے ذریعے 14 انجکشن لگا چکا ہوں۔ مگر حیران ہوں کہ انہیں کوئی فرق نہیں پڑا۔ مزید انجکشن لگانے سے رِی ایکشن کا خدشہ ہے۔ ہمیں اِن کا مرض سمجھ میں نہیں آرہا، آپ اِنہیں کہیں اور لے جائیں۔ چنانچہ مجھے ناظم آباد کے ایک میڈیکل کمپلیکس میں داخل کروادیا گیا۔ وہاں میں کم وبیش 17 دن رہا۔ بھائی میری بیماری کی وجہ سے بہت پریشان تھے۔ کہنے لگے: ''نوکری وغیرہ چھوڑو اور میرے ساتھ لاہور چلو۔'' میں نے عرض کی: '' لگتا ہے اب میں صحت یاب نہیں ہوسکوں گا، لہٰذا لاہور جانے سے پہلے آخری بار مجھے میرے **پیرومُرشِد** کی زِیارت کیلئے لے چلیے۔''

مجھے ٹیکسی میں بٹھا کر **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے درِ دولت پر پہنچا دیا گیا۔ جب میں کمرے میں داخل ہوا تو کمرہ اِسلامی بھائیوں سے بھرا ہوا تھا۔ ایک ذمّہ دار نے میری حالت دیکھ کر تشویش کا اِظہار کرتے ہوئے کہا کہ اِنہیں ہسپتال

لے جائیے۔ میں روتے ہوئے بولا کہ میں ہسپتال سے ہی لایا گیا ہوں، اب کہیں نہیں جاؤں گا۔ اِتنے میں **امیرِ اَہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالِیہ تشریف لے آئے۔ میں پوری طاقت اکٹھی کرکے آپکی تعظیم کے لئے کھڑا ہوگیا۔ آپ دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالِیہ میرے قریب آئے اور پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دَم کیا اور پوچھا: ''دَرْد ہے؟'' میں نے عرض کی: ''پہلے سے قدرے کم ہے۔'' آپ دامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالِیہ نے دوبارہ دم کیا۔ پھر پوچھا تو میں نے اچھی طرح پیٹ دبا کر دیکھا مگر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **دَرْد** کا پتہ نہ تھا۔ پھر فرمانے لگے کہ میں نے پہلے بھی تعویذ دیا تھا، وہ کہاں ہے؟ میں نے ساری صورتحال بتائی تو آپ نے دوبارہ اپنے دستِ مبارک سے **تعویذ** بنا کر دیا اور کھانا کھانے کی دعوت پیش کی۔ میں کھانا کھانے لگا۔ وہاں پر موجود اِسلامی بھائی ایک ولیِ کامل کی عطاؤں کا کھلی آنکھوں سے نظارہ کررہے تھے۔ (تادمِ تحریر) اس بات کو کم وبیش **10 سال** ہوچکے ہیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ کبھی دوبارہ مجھے وہ درد محسوس نہیں ہوا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{2} بَرین ٹیومر کا مریض تندرست ہوگیا

سکھر (باب الاسلام سندھ) کے مُقیم اِسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ یوں ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک شخص کو **برین ٹیومر** (یعنی دماغ میں پھوڑا) تھا۔اس کے دو آپریشن ہوچکے تھے۔اس کی حالت قابلِ رحم تھی۔ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا تھا۔کسی نے اُن کو **تعویذاتِ عطّاریہ** استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔مگر مریض کی حالت مایوس کُن ہونے کی وجہ سے گھر والوں نے خاص توجُّہ نہ دی۔

ایک دن اُن کے چھوٹے بھائی **مجلس مکتوبات تعویذات عطاریہ** کے بستے (اِسٹال) پر گھبرائے ہوئے آئے اور روتے ہوئے کہنے لگے: ''بھائی جان کی **حالت** بہت زیادہ خراب ہوگئی۔لگتا ہے شاید آج بھائی کی زندگی کی **آخری رات** ہے، وہ کسی کو نہیں پہچان رہے، سانس بھی **اُکھڑی** ہوئی ہے، کوئی **تعویذ** دے دیں۔'' مجلس کے اِسلامی بھائیوں نے انہیں تسلی دی: ''آپ مایوس مت ہوں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **شفاء دینے والا ہے**۔آپ یہ **تعویذاتِ عطاریہ** لے جائیں، یہ اس زمانے کے ولی سلسلہ عالیہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ہیں۔ان تعویذات کی بَرَکت سے کئی ایسے مریض بھی **شفا** پاچکے ہیں

جنہیں ڈاکٹروں نے **لاعلاج قرار دے دِیا تھا۔**‘‘

دوسرے دن انکے بھائی دوبارہ بستے پر آئے تو ان کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے۔ انہوں نے بتایا: ’’**میں نے گھر جا کر جیسے ہی تعویذ اپنے بیمار بھائی جان کے سر پر باندھا تو سارے گھر والے حیران رہ گئے کہ چند منٹ بعد ہی بھائی نے (جو لگتا تھا کہ آخری سانسیں لے رہے ہیں) آنکھیں کھول دیں۔ انہوں نے گھر والوں کو بٹھانے کا اشارہ کیا۔ انہیں سہارا دے کر بٹھا دیا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے کھانا بھی کھانا شروع کر دیا ہے۔**‘‘ 2 دن بعد برین ٹیومر کے مرض میں مبتلاء رہنے والے **اِسلامی بھائی** اپنے قدموں پر چل کر **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے پر ذِمّہ داران سے ملنے آئے اور بتایا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میری طبیعت 75% فیصد صحیح ہوگئی ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ ہاتھ کا آپریشن

نواب شاہ کے مقیم اِسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ اس طرح ہے کہ میرے بائیں ہاتھ میں اچانک درد اُٹھتا۔ یہ 1993ء کی بات ہے، میں اس ہاتھ سے کوئی

کام نہیں کرسکتا تھا۔ جب بھی میں اس ہاتھ سے کوئی کام لینے کی کوشش کرتا مثلاً قمیض کا بٹن لگانے کی کوشش کرتا، موٹر سائیکل چلانا چاہتا یا بیان کے دوران ہِلا تا جُلا تا تو شدید دَرْد اُٹھتا۔ میرا ہاتھ سیاہ پڑ جاتا، دل میں بھی تکلیف محسوس ہوتی اور اُلٹے کندھے میں بھی شدید درد محسوس ہوتا۔ نواب شاہ میں کئی ڈاکٹروں کو دکھایا۔ اُنہوں نے حیدر آباد کے مشہور آرتھوپیڈک سرجن سے ملنے کا مشورہ دیا۔ وہاں میرے ہاتھ کا ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ ہوا۔ رپورٹ دیکھ کر ڈاکٹر نے کسی ویسکولر سرجن (جو ہاتھ کی نسوں کے علاج میں مہارت رکھتے ہیں) کو دِکھانے کا مشورہ دیا۔ ایسے سرجن اُس وقت صرف باب المدینہ کراچی، مرکز الاولیاء لاہور اور اسلام آباد میں دستیاب تھے۔

میں باب المدینہ (کراچی) سول ہسپتال پہنچا اور ویسکولر سرجن کو ملا۔ اُنہوں نے میرا چیک اپ کیا، رپورٹ دیکھی اور میری ہسٹری جاننے کے بعد مجھے بتایا کہ آپکی خون واپس لے جانے والی نس بند ہے، اسکا آپریشن ہوگا۔ انہوں نے آپریشن کے لئے ایک ہفتہ بعد کا وقت دے دیا۔ چنانچہ میں ایک ہفتہ کے بعد آپریشن کے لئے ذہنی طور پر تیار ہو کر نواب شاہ سے کراچی پہنچا۔ مجھے صبح 10 بجے ہسپتال پہنچنا تھا۔ رات **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں دعا کے لئے حاضر ہوا بتایا کہ

صبح آپریشن ہے، دعا کیجئے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے۔'' آپ نے دریافت فرمایا: ''کس کا آپریشن ہے۔'' عرض کی: ''میرا۔'' پوچھا: '' کہاں؟'' عرض کی: ''سول اسپتال میں۔'' فرمایا: ''آپریشن کے بغیر بھی علاج ہوسکتا ہے۔'' عرض کی: '' حضور! مجھے ڈاکٹروں کی ٹھوکروں میں کیوں ڈالتے ہیں، آپ ہی **روحانی علاج** فرمادیں۔'' فرمایا: '' فلاں ڈاکٹر کے پاس میرا یہ خط لے جاؤ وہ تمہیں صحیح مشورہ دیں گے۔'' مگر میری عرض جاری رہی: ''آپ کرم فرما دیں ڈاکٹروں کی ٹھوکروں میں مجھے نہ ڈالیں۔'' لیکن آپ نے مجھے باصرار ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا۔ دوسرے دن اشراق چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد پوچھا: ''کیا ہوا؟'' میں نے بتایا کہ اس ڈاکٹر نے ایک اور ڈاکٹر کی طرف بھیج دیا ہے ایکسرے اور الٹراساؤنڈ وغیرہ بھی ہوئے ہیں مگر یاسیِّدی! مجھے ڈاکٹروں کی ٹھوکروں میں نہ ڈالیں آپ ہی **رُوحانی علاج** فرمادیں۔''

آج مجھے بارگاہِ مرشدی میں ساتواں دن تھا۔ ڈاکٹروں کی رپورٹس اور ایکسرے کثیر تعداد میں جمع ہوکر بنڈل کی صورت اختیار کر چکے تھے۔ میری تکرار یہی تھی کہ بس آپ ہی کرم فرمادیں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اشراق چاشت کے نوافل ادا کرنے کے بعد دعا مانگی اور خلافِ معمول ڈاکٹروں کی رپورٹ کے بارے

میں پوچھنے کے بجائے فرمایا: ''آج جمعرات ہے سکھر نہیں جاؤ گے؟'' عرض کی: ''حضور! میں تو اپنی بیماری کی وجہ سے یہاں پڑا ہوں۔'' آپ نے دوبارہ اپنی بات دہرائی: ''ہر جمعرات کو آپ سکھر اجتماع میں جاتے ہو، کیا آج نہیں جاؤ گے؟'' میں نے پھر عرض کی: ''حضور! میں تو **علاج** کے لئے حاضر ہوں۔'' جب تیسری مرتبہ بھی فرمایا تو میں سمجھ گیا کہ مُرشِد کا کرم ہو گیا ہے۔ لہٰذا! میں نے اپنا سامان اُٹھایا اور سکھر اجتماع میں پہنچ گیا۔ وہاں میں نے بیان بھی کیا مگر مجھے ذرا سا بھی درد محسوس نہ ہوا۔ مجھے یوں لگا کہ **الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ میرا **رُوحانی علاج** ہو چکا ہے۔ اس بات کو کم و بیش 15 سال کا طویل عرصہ گزر چکا ہے مگر کبھی دوبارہ درد نہیں ہوا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(4) حیرت انگیز شِفاء

پتوکی (پنجاب) کے مقیم اِسلامی بھائی **مدرسۃ المدینہ** (رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ) میں زیرِ تعلیم ایک **مَدَنی منے** کی والدہ کی فاتحہ خوانی کیلئے ان کے گھر پہنچے تو مَدَنی منے کے بڑے بھائی نے رُوحانی علاج کی بَرَکت کچھ اس طرح سے بتائی کہ والدہ کے

انتقال کے بعد ہمشیرہ کی یہ کیفیت تھی کہ 5 دنوں سے اس کے منہ میں **پانی کا قطرہ** تک نہ گیا تھا۔ ہمیں لگتا تھا کہ یہ بھی چل بسے گی۔ جب مَدَنی منے کے قاری صاحب کو اس بات کا پتا چلا تو انہوں نے **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ** اوکاڑہ کے اِسلامی بھائیوں سے حاصل کی ہوئی کالے رنگ کی ڈوری (جس پر دم کیا ہوا تھا) دی۔ جب ہم نے وہ ڈوری بیمار بہن کے گلے میں ڈالی تو وہ اسکی **بَرَکت** سے تقریباً **3 منٹ** کے اندر اندر اٹھ بیٹھی، پھر **کھانا** بھی کھایا۔ سُبحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(5) T.B سے نجات مل گئی

پنجاب کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان ہے کہ **میری** والدہ کو **T.B** ہو گئی تھی۔ ان کا بہت علاج کروایا گیا، مہنگی مہنگی ادویّات دی گئیں لیکن آرام نہ آیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ ایک سال تک **T.B** رہے گی۔ اس دوران والدہ محترمہ نے خواب میں کسی بزرگ کو دیکھا جنہوں نے پلیٹوں پر آیاتِ قرآنیہ لکھیں اور وہ پلیٹیں انہیں عطا کر دیں۔ اس خواب کے بعد ہم نے **مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ**

کے اِسلامی بھائی سے رابطہ کیا۔انہوں نے رُوحانی علاج کے لئے **پلیٹیں** لکھ کر دیں۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ ان پلیٹوں میں پانی پینے کی بَرَکت سے چار ماہ کے اندر اندر امی جان کی T.B کے مرض سے **جان چھوٹ گئی**۔ڈاکٹرز بھی حیران تھے کہ اتنے مختصر سے عرصے میں ڈاکٹری دوائی کے بغیر T.B کیسے ختم ہوگئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(6) اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا

ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے: **میرے** بھائی کے یہاں بیٹا پیدا ہوا جسے پیدائشی طور پر **سانس** کا مسئلہ تھا۔ اسے **جھٹکے** بھی لگتے تھے۔چنانچہ ڈاکٹروں نے اسے میونسپل ہاسپٹل کے نرسری وارڈ میں داخل کرلیا۔اس کی حالت بہت **نازُک** تھی ۔وہ تقریباً 9 دن تک ہسپتال میں رہا مگر بہتری کے کوئی آثار دکھائی نہ دیتے تھے ۔ہم نے **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کے اِسلامی بھائیوں سے رابطہ کر کے تعویذ حاصل کیا اور اس بچے کے گلے میں ڈال دیا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطاریہ** کی **بَرَکت** سے 3 ہی دن میں اس کی حالت بہت

بہتر ہوگئی یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے اسے اسپتال سے چھٹی بھی دے دی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ دل کی مریضہ صحت یاب ہو گئی

راولپنڈی پنجاب (پاکستان) کی ایک اِسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے کہ مجھے **دل کا عارضہ** لاحق تھا۔ میرا بلڈ پریشر ہائی ہوجاتا اور دل کی دھڑکن بھی تیز ہوجایا کرتی تھی۔ تقریباً **ساڑھے چار سال** تک بڑے بڑے اسپتالوں میں نامور ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر کوئی خاص فرق نہ پڑا بلکہ ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔'' جہاں جاتی ادوِیّات میرے ساتھ ہوتی تھیں۔ ایک بار **اِسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی سعادت ملی۔ مجھے بڑا رُوحانی سکون ملا اور میں نے اجتماع میں **پابندی** سے **شرکت** کی نیت بھی کی۔ وہاں مجھے کسی نے **تعویذاتِ عطّارِیہ** کی بَرَکتوں کے بارے میں بتایا۔ میں نے کسی کی وساطت سے **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** (فیضانِ مدینہ) کے بستے سے **تعویذاتِ عطّارِیہ** منگوا کر استعمال کیے۔ جب دوبارہ E.C.G کروائی تو رپورٹ **بالکل نارمل**

تھی۔اب میں نے دوائیوں کا استعمال بھی **ترک** کر دیا ہے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطّاریہ کی بَرَکت سے صحت یاب ہو چکی ہوں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(8) طبیعت ٹھیک ہوگئی

ٹنڈوالہ یار (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میری چھوٹی بہن پر 4 سال کی عمر سے **جنات کے اثرات** تھے۔مختلف عاملوں سے علاج کروایا جس پر کثیر رقم خرچ ہوئی مگر کوئی **حل نہ نکل سکا**۔ہم کسی مجبوری کی وجہ سے **عطار آباد** (جیکب آباد) کی تحصیل ''ڈُھل''، منتقل ہوئے تو یہاں اُس کی طبیعت اور بھی ناساز ہوگئی۔اُس نے ہمیں بتایا کہ رات کو سوتے میں ایسا لگتا ہے جیسے کوئی میری آنکھوں میں **سوئیاں** چبھو رہا ہو۔اگر وہ ذبح شدہ جانور وغیرہ کا **خون** دیکھ لیتی تو اسے عجیب قسم کی بے چینی محسوس ہونے لگی۔ وہ نماز بھی بڑی مشکل سے پڑھ پاتی تھی۔جیسے جیسے عمر بڑھنے لگی گھر والوں کی پریشانی میں بھی اضافہ ہونے لگا۔

اِسی دوران کسی نے مجھے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اِسلامی

حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رضوی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ **تعویذاتِ عطّاریہ** کی برکات کے بارے میں بتایا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ !ان تعویذاتِ عطّاریہ کے استعمال سے کثیر اِسلامی بھائیوں اور بہنوں کی **مشکلات کا خاتمہ** ہوا اور کئی بیمار **تندرست** ہوگئے۔ چنانچہ میں نے ڈُھل مشاورت (دعوتِ اِسلامی) کے نگران سے رابطہ کیا جو کسی کام کے سلسلے میں باب المدینہ کراچی جارہے تھے۔ میں نے انہیں وہاں سے **تعویذاتِ عطّاریہ** لانے کی درخواست کی۔ انہوں نے ہماری **خیرخواہی** کرتے ہوئے تعویذاتِ عطّاریہ لاکر دیئے، ساتھ میں دم **کیا ہوا پانی** بھی تھا جسے 40 دن تک پینا تھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ 8 مہینے تک تعویذاتِ عطّاریہ استعمال کرنے کی بَرَکت سے میری چھوٹی بہن کی **طبیعت ٹھیک** ہوگئی۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مزید بَرَکتیں پانے کے لئے میرے تمام گھر والے سلسلہ **قادریہ عطاریہ** میں **بیعت** ہوکر عطّاری بن چکے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

[9] کان کا درد جاتا رہا

چکوال (پنجاب) کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ **میری** چھوٹی بہن (عمر تقریباً 5 سال) کو **کان میں تکلیف** شروع ہوئی۔ بہت علاج کروایا مگر آرام نہ آیا۔ اس کے کان سے **خون اور پیپ** بہتی رہتی۔ بعض اوقات درد اتنا شدید ہوجاتا کہ میری بہن **رونا** شروع کردیتی۔ علاقے کے ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ اسے کسی بڑے اسپتال میں دکھایئے۔ چنانچہ ہم نے راولپنڈی اور اسلام آباد کے بڑے بڑے ہسپتالوں سے علاج کروایا **لیکن میری بہن صحت یاب نہ ہوسکی۔**

اِسی دوران 2002ء میں مدرس کورس کیلئے **دعوتِ اِسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** باب المدینہ کراچی آیا۔ جب واپس گھر جانا ہوا تو **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کے بستے سے چھوٹی بہن کے لئے تعویذ لیا اور چھوٹی بہن کو پہنا دیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے میری بہن کے **کان کا درد ختم ہو چکا ہے۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ جِنّ سے جان چھوٹ گئی

ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ **میری** چھوٹی بہن (عمر تقریباً 4 سال) پر **جنات کے اثرات** تھے۔ ہفتے میں تین یا چار مرتبہ رات کے آخری پہر میں اُس پر **جن** ظاہر ہوتا۔ جیسے ہی وہ جن ظاہر ہوتا میری بہن اٹھ کر **شور** مچانا شروع کر دیتی۔ اس کا چہرہ بالخصوص آنکھیں **خوفناک** ہو جاتیں۔ وہ اِدھر اُدھر **بھاگنا** شروع کر دیتی، گھر والے بڑی مشکل سے اسے سنبھالتے۔ اس کے جسم میں اتنی **طاقت** نہ جانے کہاں سے آجاتی تھی۔ کچھ دیر تک وہ **عجیب و غریب زبان** بولتی رہتی جس کی ہمیں کچھ سمجھ نہ پڑتی تھی۔ پھر جب وہ **جن** چلا جاتا تو وہ بے سدھ ہو کر گر جاتی اور نیند کی آغوش میں پہنچ جاتی۔ اس کے جسم میں ہر وقت درد رہتا تھا۔

اِسی دوران میں **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** باب المدینہ کراچی **مدرس کورس** کرنے کیلئے حاضر ہوا۔ جب باب المدینہ کراچی سے واپسی ہوئی تو میں **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** سے جنات سے حفاظت کا تعویذ لیتا آیا۔ گھر پہنچ کر وہ تعویذ اپنی چھوٹی بہن (جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر عطاریہ بھی بن چکی تھی) کے گلے میں ڈال دیا۔ وہ دن اور آج کا دن!

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جنات کبھی اس کے قریب نہیں آئے اوراس کے جسم کا درد بھی ختم ہو چکا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ بائی پاس آپریشن سے بچ گئے

ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ **میرے** والد صاحب کو ایک دن اچانک **دل میں درد** اٹھا۔ انہیں ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے مختلف ٹیسٹ کروائے اور بتایا کہ ان کے دل کی اکثر نالیاں بند ہیں۔ میں نے سوال کیا: ''اس کا کیا علاج ہے؟'' کہنے لگے: ''**بائی پاس آپریشن۔**'' یہ سن کر گھر کے افراد پریشان ہوگئے اور رونے لگے ۔ میں نے **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کے بستے پر اِسلامی بھائی کو والد صاحب کی بیماری سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مجھے ایک تعویذ دیا اور پہنانے کا طریقہ بھی بتایا۔ میں نے ان کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق وہ تعویذ والد صاحب کو پہنا دیا۔ جب دوبارہ ڈاکٹر کو چیک کروایا تو انہوں نے E.C.G کی رپورٹ کو دیکھا تو مسکرائے اور والد صاحب سے کہنے لگے کہ اب آپ کو اجازت ہے **پیدل سفر کریں، اپنے کام پر بھی جائیں۔**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطّارِیہ** کی بَرَکت سے میرے والد صاحب اب تندرست ہیں۔ وہ روزانہ گھر سے دکان اور دکان سے گھر 2 کلومیٹر کا فاصلہ **پیدل** طے کرتے ہیں اور دکان کا پورا کام خود کرتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(12) پُرانا بُخار جاتا رہا

باب الاسلام سندھ کے اِسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ **میرا** بھانجا تقریباً 4 سال سے **بیمار** تھا۔ مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر وہ مکمل طور پر صحت مند نہیں ہو پا رہا تھا۔ کبھی کبھی تو اسے ہفتہ بھر **بخار** رہتا۔ مسلسل بخار رہنے کی وجہ سے اسے **T.B** ہوگئی۔ گھر والے سخت پریشان تھے۔ اسی دوران ضلع خیر پور میں **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کا بستہ لگنا شروع ہوا۔ میں نے وہاں سے **تعویذاتِ عطّارِیہ** حاصل کئے اور بھانجے کو استعمال کروائے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطّارِیہ** کی بَرَکت سے اس کا **پرانا بخار** اور **T.B ختم ہوگئی**۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

[13] گلے کی تکلیف سے پیچھا چھوٹ گیا

بابُ الاسلام سندھ کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میری ہمشیرہ 3 سال سے گلے کی تکلیف میں مبتلا تھیں۔ان کے گلے کے غدود بڑھے ہوئے تھے۔مختلف ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا مگر ہم آپریشن کروانے سے کترا رہے تھے۔اس دوران ہمیں معلوم ہوا کہ خیر پور میں مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ کا بستہ شروع ہو چکا ہے۔ہم نے تعویذاتِ عطّارِیہ کی برکات کا شہرہ تو پہلے ہی سے سن رکھا تھا،لٰہذا! میں نے فوراً تعویذاتِ عطّارِیہ حاصل کیۓ اور ہمشیرہ کو استعمال کروائے ۔ جب ہم بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسپتال میں چیک اپ کروانے کے لئے گئے تو ریڈیوتھراپی کی رپورٹ کے مطابق میری ہمشیرہ کا گلا بالکل نارمل تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ تعویذاتِ عطّارِیہ کا فیضان ہے۔

اللّٰہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(14) ھیپاٹائیٹس c سے نجات

بابُ الاسلام سندھ کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ **میری** زوجہ کافی عرصے سے **بیمار** تھیں ۔ میر پور خاص میں ایک ماہر ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے خون کی مختلف ٹیسٹ لکھ کر دیئے ۔ جب لیبارٹری ٹیسٹ کی رپورٹ ڈاکٹر کو دکھائی گئی **تو** انہوں نے بتایا کہ ان کو **ہیپاٹائیٹس c** اور **شوگر** کا مرض ہے ۔ ڈاکٹر نے ان کے مزید ٹیسٹ کروائے اور بتایا کہ ہیپاٹائٹس c بہت بڑھی ہوئی ہے، اس کا علاج باب المدینہ کراچی کے ایک مشہور اسپتال میں ہوگا۔انجکشن بھی لگیں گے اور تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کا خرچا ہوگا۔'' یہ سن کر ہم سب بہت گھبرائے۔

ہم نے **دعوتِ اِسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضان مدینہ** میں **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ** کے مکتب میں بذریعہ فون رابطہ کیا اور اِستخارہ کروایا تو انہوں نے میر پور خاص میں مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ کے بستے پر رابطہ کرنے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ ہم نے میر پور خاص میں **تعویذاتِ عطّاریہ** کے بستے سے رابطہ کیا۔ ذِمّہ دار اِسلامی بھائی نے **کاٹ** کا عمل کیا اور ہمیں اس کا پانی اور دم کئے ہوئے چنے دیئے۔ تقریباً ڈھائی ماہ کے رُوحانی علاج سے میری زوجہ کو **شوگر اور ہیپاٹائٹس c**

سے **نجات مل گئی**، یہ سب ہمارے **مرشدِ عطار** (دامت برکاتہم العالیہ) کا فیضان ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

(15) بُخار اُتر گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ ایک بار میری والدہ کو بخار ہوا۔ ایک کے بعد دوسرے اور دوسرے کے بعد تیسرے ڈاکٹر سے علاج کروایا مگر **بخار نہ اُترا**۔ ایک رات والدہ گھبرا کر کہنے لگیں: ''بیٹا! نہ جانے کیسا بخار ہے، کئی دوائیاں استعمال کیں فائدہ نہیں ہو رہا ہے، تم مجھے **فیضان مدینہ** سے دم کیا ہوا پانی اور **تعویذاتِ عطّارِیہ** لا دو۔'' میں نے امّی جان کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مجلس **مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کے اِسلامی بھائی سے فیضان مدینہ رابطہ کیا۔ انہوں نے مجھے 3 **تعویذاتِ عطّارِیہ** عطا فرمائے۔ ایک تعویذ مستقل باندھنے کے لئے اور دو تعویذ بازوؤں پر باندھنے کے لئے دیئے اور ہدایت کی کہ ہر 12 گھنٹے بعد بازوؤں والے تعویذ تبدیل کرتے رہنا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطّارِیہ** کی بَرَکت سے میری والدہ کے بخار میں ڈبل بارہ

(24) گھنٹے کے اندر اندر فرق آ گیا اور بالآخر بخار سے **مکمل نجات مل گئی۔**

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(16) دم توڑتی مریضہ کو شفا

راولپنڈی (پنجاب) کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے کہ میری بہن **ٹائیفائیڈ** کی مریضہ تھیں۔ مرض اتنا بڑھا کہ ان کے پیٹ کی رگیں پھٹ گئیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق وہ دُنیا میں **تھوڑی دیر کی مہمان** تھیں۔ ہم نے فوراً **فیضان مدینہ** میں **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کے ذِمّہ دار اِسلامی بھائی سے رابطہ کر کے **تعویذاتِ عطّارِیہ** حاصل کئے اور مریضہ کو استعمال کروائے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطّارِیہ** کی بَرَکت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے میری بہن کو **نئی زندگی** عطا فرما دی اور اب (تادمِ تحریر) میری بہن کی **صحت دن بدن بہتر** ہو رہی ہے۔

اللہ عَزّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿17﴾ کینسر کا نام ونشان تک نہ تھا

ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرے والد صاحب کو **سینے میں تکلیف** تھی۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے ایکسرے کروانے کا کہا۔ جب ایکسرے رپورٹ ڈاکٹر کو دکھائی گئی تو اس نے بتایا کہ ان کے **پھیپھڑوں میں زخم** ہیں۔ پھر اس کے کہنے پر ہم نے والد صاحب کا سی.ٹی اسکین کروایا تو ڈاکٹر نے **کینسر** کی تشخیص کی اور یقینی معلومات کے لئے فوکس بایوسی کروانے کا کہا۔ ہم تمام گھر والے ذہنی کرب وبلا میں مبتلا تھے۔ کسی عزیز نے فیضان مدینہ میں ملنے والے **امیر اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے **تعویذات** کے بارے میں بتایا۔ ہم نے وہاں **تعویذاتِ عطّارِیہ** کے بستے پر رابطہ کیا۔ وہاں پر موجود اِسلامی بھائی نے ہمیں تسلی دی اور ایک تعویذ اور دم کیا ہوا پانی اور 41 پلیٹیں پڑھائی کر کے دیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے **فضل و کرم** سے **رُوحانی علاج** سے سینے کی تکلیف میں **کمی** ہونا شروع ہوگئی۔ دس دن بعد ڈاکٹر کا بتایا ہوا ٹیسٹ کروایا تو **کینسر کا نام ونشان تک نہ تھا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿18﴾ دانتوں کا دَرد جاتا رہا

پنجاب کے ایک اِسلامی بھائی نے حلفیہ کچھ اس طرح بتایا کہ مجھے عرصۂ دراز سے **داڑھ میں دَرد** تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ دَرد شدّت اِختیار کرگیا۔ میں نے بہُت **علاج** کروایا مگر مُستَقِل آرام نہ ہوا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ فُلاں جگہ ایک **غیر مسلم عامِل** ہے اُس کو دکھاؤ، میں مرتا کیا نہ کرتا وہاں جانے کیلئے بھی تیّار ہوگیا تھا۔ مگر پھر مجھے کسی نے مشورہ دیا کہ **فیضانِ مدینہ** چلے جاؤ وہاں **تعویذاتِ عطّارِیہ** مفت ملتے ہیں۔

جب میں **فیضانِ مدینہ** میں **تعویذاتِ عطّارِیہ** کے بستے پر گیا تو وہاں پرموجود اِسلامی بھائی نے مجھے تعویذ دیا اور کہا: ''اِسے 12 منٹ داڑھ پر رکھنا ہے، **اِن شآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ اِفاقہ ہوجائیگا اور جب کبھی دوبارہ دَرد میں شدت ہو 12 منٹ رکھیں۔'' میں نے ایسا ہی کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِس **رُوحانی علاج** سے تقریباً 2 دن میں میرا دَرد **بالکل ختم** ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿19﴾ شَدید بُخار سے چُھٹکارہ مل گیا

بابُ الاسلام سندھ (میر پور خاص) کے ایک اِسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا چھوٹا بیٹا (عمر تقریباً 6 سال) ایک ماہ سے **شدید بخار** میں مُبتَلا تھا۔ دن کے وقت بخار اُتر جاتا رات کو پھر چڑھ جاتا۔ کئی ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔ اسی پریشانی کے عالم میں ایک دن میں **فیضانِ مدینہ** جا پہنچا اور **تعویذاتِ عطّارِیہ** کے بستے سے بخار کے تعویذ لے آیا۔ جو دونوں بازوؤں پر باندھنے تھے اور بارہ بارہ گھنٹوں میں تبدیل کرنے تھے۔ میں نے ذِمّہ دار اِسلامی بھائی کی بتائی ہوئی ترکیب سے اپنے بیٹے کو **تعویذاتِ عطّارِیہ** استعمال کروائے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ چند ہی گھنٹوں میں بخار اتر گیا۔

دَرد ِسر ہو یا بخار آئے تڑپ جاتا ہوں
میں جَہَنَّم کی سزا کیسے سہوں گا یارب (ارمغانِ مدینہ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿20﴾ پتھری نکل گئی

بابُ الاسلام سندھ (کنبھار کالونی ضلع میر پور خاص) کے اِسلامی بھائی کا

حلفیہ بیان کچھ یوں ہے کہ میری مَدَنی مُنّی (عمر 6 سال) تقریباً 2 مہینے سے **پیٹ کے درد** میں مبتلا تھی۔ہم نے عُمرکوٹ کے کئی ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ادوِیّات کے استعمال سے عارضی طور پر اِفاقہ ہوجاتا مگر مستقل آرام نہ آیا۔ایک رات مَدَنی مُنّی کے پیٹ میں دوبارہ **شدید درد** اٹھا۔ہم اُسے فوراً اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اُسے داخل کرلیا۔مختلف ٹیسٹ کروائے گئے تو معلوم ہوا کہ گُردے میں **پتھری** ہے۔ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کا آپریشن ہوگا اور یہاں نہیں بلکہ بابُ المدینہ کراچی ہوگا۔ہم نے رُوحانی علاج کے لئے **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ** کے ذِمّہ دار سے رابطہ کیا۔ذِمّہ دار اِسلامی بھائی نے ہمیں چند **تعویذاتِ عطّاریہ** اوردَم کیا ہوا پانی دیا۔یوں میری مَدَنی مُنّی کا **رُوحانی علاج** شروع ہوگیا۔بابُ المدینہ کراچی کے اسپتال والوں نے آپریشن کے لئے داخل کرلیا۔جس شام آپریشن ہونا تھا ،ڈاکٹروں نے دوبارہ ٹیسٹ کروائے تو **تعویذاتِ عطّاریہ** اوردَم کئے ہوئے پانی کی بَرَکت سے **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ پتھریوں کا نام ونشان نہ تھا۔(تادمِ تحریر) دوبارہ کبھی مَدَنی مُنّی کو کبھی پیٹ میں تکلیف نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(21) پھوڑے ختم ہوگئے

باب الاسلام سندھ (عطّار آباد (جیکب آباد)) کی ایک اِسلامی بہن کا بیان ہے: میری مَدَنی مُنّی (عمر تقریباً ۱۱سال) کے سر پر **پھوڑے** نکل آئے جن سے **پیپ** بہتی رہتی تھی اور سر کے **بال** بھی نہ ہونے کے برابر تھے۔ ہم نے کئی ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروایا، عاملوں سے تعویذات بھی لئے مگر پھوڑے **ختم** نہ ہوئے۔ پھر ہمیں پتا چلا کہ **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** عطّار آباد میں **تعویذاتِ عطّاریہ** فِی سَبِیْلِ اللّٰہ دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے اپنے بیٹے کے ذریعے **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ** سے رابطہ کیا۔ ذِمّہ دار اِسلامی بھائی نے چند تعویذات دیئے، کاٹ والا عمل کیا اور اس کا پانی ہمیں دے دیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس **رُوحانی علاج** کی بَرَکت سے میری مَدَنی مُنّی کے **نہ صرف** پھوڑے ختم ہوگئے **بلکہ بال بھی** بڑھنا شروع ہوگئے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدْقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور ایک مسلمان کے لئے اس کی سب سے قیمتی شے اُس کا اِیمان ہے۔ اِس کی حفاظت کی فکر ہمیں دنیاوی اشیاء سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے۔ امام اہلسنّت، عظیم البرکت، مجد دِ دین وملت **اعلیٰ حضرت الشاہ مولانا احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کا اِرشاد ہے: عُلَمائے کرام فرماتے ہیں جس کو (زندگی میں) سَلْبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نَزْع کے وقت اُس کا ایمان سَلْب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے۔ (الملفوظ حصہ۴ص۳۹۰ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! نیک اعمال پر اِستقامت کے علاوہ اِیمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی **"مرشدِ کامل"** سے بیعت ہوجانا بھی ہے۔ **شیخِ** طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلسلہ عالیہ قادِریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں اور قادِری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قیامت تک کے لئے (بفضلِ خدا عزوجل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔ (بهجة الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعة دارالكتب العلمية بيروت) **جو کسی کا مُرید نہ ہو** اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کے وُجودِ مسعود کو غنیمت جانتے ہوئے بلا تاخیر ان کا مُرید ہوجائے۔** یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں، اِس بات کا اِظہار کرتے رہتے ہیں کہ ہم **اَمیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید یا طالِب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، ایک صفحے پر ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

فہرست

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔